Deewan-i-dome
Sarvar Ajmeri

By

Ghulam Ahmad Khan

ان من الشعر لحکمة وان من البیان لسحرا

دیوان دوم سرور اجمیری

مسمی بہ محمود مصنفہ

مداح محمدی جناب منشی غلام احمد خاں صاحب

متخلص بہ سرور اجمیری خلف جناب فیضمآب

محمد مدح خاں صاحب شاگرد حضرت رضوان و حضرت بیخود

حسب فرمایش

جناب شیخ محمد وزیر صاحب رئیس کانکرولی

سنہ ۱۸۹۶ء

مطبع افتخار دہلی میں باہتمام منشی محمد ابراہیم چھپا

بار اول ۲۶۰۰ — قیمت پختہ فی جلد ۵

یوسفؑ میں ترا نور زلیخا میں ترا حسن | تو اُسپہ فدا اور وہ خریدار ہے تیرا
بلواتا تھا احمدؐ کو تجھے بھیجکے جبرئیلؑ | تو جسکا ہے طالب وہ طلبگار ہے تیرا
دوزخ میں اِسے ڈال یا جنت میں جگہ دے | تو خالق عالم یہ گنہگار ہے تیرا
جب سے کہ ترے حُسن پہ دل ہوگیا مایل | رسوا یہ میری جان سر بازار ہے تیرا
اے گل نظر آجا کہیں تو اب تو خدا را | شیدا کوئی بیٹھا سر گلزار ہے تیرا
انسان میں سنا ہے کہ خدا رہتا ہے پنہاں | کیا جانے کوئی اسمیں جو اسرار ہے تیرا

نمبر ۳ — رحمت کا طلبگار ہے یہ سرور عاصی | گو نیک ہے یا بد یہ گنہگار ہے تیرا — شعر ۷

جب رخِ دلدار دیکھا دل مرا جاتا رہا | ہائے کیا کیجے کہ جو کچھ پاس تھا جاتا رہا
مال دنیا کو نہ پیارا تم سمجھنا منعمو | کیا بھروسہ ہے بھلا اسکا رہا جاتا رہا
عشق بازی کا مزا ای بوالہوس عاشق سے پوچھ | کھیل لڑکوں کا نہیں جی مل گیا جاتا رہا
زندگی اپنی بھی تو یوں جانیو مثل حباب | ہاتھ پر سے جس طرح رنگ حنا جاتا رہا
بُلبل جاں نے گل دل کو بمشکل پالا تھا | ہائی وہ بھی کھو لیا سب آسرا جاتا رہا
جب سنے تیری زباں سے معنی لاتقنطو | دل سے اپنے خوف روز حشر کا جاتا رہا

نمبر ۴ — اب تو یثرب میں بلا لو سرور عاصی کو آپ | عمر بے بنیاد کا حصہ بڑا جاتا رہا — شعر ۱۳

مجھے دھیان جب باغ جنت کا آیا | تو وحشت نے طیبہ کا رستہ بتایا
جدھر دیکھئے اُسکا جلوہ عیاں ہے | جہاں جس نے ڈھونڈا وہیں اُسنے پایا
کہیں کر دیا ذرہ کو مہر تاباں | کہیں قطرہ کو بحر اعظم بنایا

فلک کو کیا بے ستوں اُسنے قایم — زمیں کو ہے پانی پہ اسنے بچھایا
جسے دیکھکر دنگ ہے عقل اپنی — عجب کارخانہ جہاں کا بنایا
ہوئے گو فلاطوں سے زیرک ہزاروں — مگر بھید اُسکا کسی نے نپایا
ہے یہ بارگاہ ایسی ربّ علاکی — جہاں سرکشوں نے بھی سر کو جھکایا
مسلماں کوئی بنکے مسجد میں پہنچا — کوئی برہمن ہو کے مندر میں آیا
نہ دیر و حرم میں کسیکو ملا تو — جو پایا تو بس خانۂ دل میں پایا
عجب تیری قدرت عجب شان تیری — بگاڑا کسیکو کسیکو بنایا +
نشان تیرا پایا تو پایا اُسی نے — نشانِ خودی جس نے اپنا مٹایا
کیا نور سے اپنے نورِ محمدؐ — اُسے پھر دو عالم کا مولا بنایا

نمبر ۵ — کہاں تک کروں شکر میں اُسکا سرورؔ — شعر ۸
کہ مجھکو ثنا خوانِ احمدؐ بنایا

آکے دنیا میں عجب ہمنے تماشا دیکھا — جسطرف آنکھ اُٹھی یار کا جلوا دیکھا
سیکڑوں رنگ میں تجھکو ہی خدایا دیکھا — دربدر دیکھا کہیں تخت پہ بیٹھا دیکھا
کبھی منصور بنا منہ سے انا الحق بولا — عشق بازی میں کبھی دار پہ چڑھتا دیکھا
بنگیا عشق میں لیلی کے کبھی تو مجنوں — عشق کے ہاتھوں سے ہمنے تجھے کیا کیا دیکھا
بنکے آیا ہے کہیں یوسفِ کنعاں تو ہی — کہیں سودا ہے تجھے ہمشکل زلیخا دیکھا
لاکھ ڈھونڈا ہی کئے پر نہ ملا تیرا نشاں — آپ جب گم ہوئے ہر سو ترا جلوہ دیکھا
غور سے جبکہ نظر ہمنے ہر اک جانب کی — ذرّہ ذرّہ میں الٰہی ترا جلوہ دیکھا

اُسکا ہی رنگ ہے اور بو ہے اُسیکی سرورؔ

نمبر ۶ — گل پہ بلبل کو ہے باعث یہی شیدا دکھیا — شعر ۸

بھلا کب آپنے ایجان مراد قار کیا — زمانہ میں جو کیا تو ذلیل و خوار کیا

برا ہوں یا کہ بھلا آپ ہی کا ہوں بخدا — حضور نے مجھے غیروں میں کیوں شمار کیا

خدارا لو مری آکر خبر شہؒ بغداد — مرید آپکا ہوں گور نے فشار کیا

نہ ساتھ جاتی ہے دنیا کسی کے بھی واللہ — یہ منعموں نے عبث اسکا اعتبار کیا

ربود جان و دلم اک نگہ ملاتی ہے — یہ شیوہ یار نے کیا خوب اختیار کیا

پڑا ہوں در پہ میں آکر تمہارے ایخواجہؒ — گذارش آپ سے سب اپنا حال زار کیا

وہ آئیگا نہ کبھی آیا ہے تمہارے پاس — فضول اُسکا دلا تمنے اعتبار کیا

نمبر ۷ — نہیں ہے پاس مرے اتبو کوئی شے سرور — تھا ایک دل وہی اُس یار پر نثار کیا — **شعر ۵**

بخت گر اپنا سکندر ہوتا — کوچۂ شاہ میں بستر ہوتا

حال دل میں بھی سناتا سارا — اے فلک گرچہ وہاں پر ہوتا

تشنگی حشر میں بجھتی کیونکر — گر نہ وہ مالکِ کوثر ہوتا

ہم نہ بخشے کبھی جاتے یارو — گر نہ وہ شافع محشر ہوتا

نمبر ۸ — باغ جنت میں نہ جاتا سرور — کوئے احمدؐ جو میسر ہوتا — **شعر ۷**

ہجر میں دیدۂ پرنم نے بہت جوش کیا — کیوں مجھے آپنے کہئے تو فراموش کیا

کیا نشہ بادۂ اُلفت میں ہے شہ کے دیکھو — ایک ہی جام میں کیسا مجھے مدہوش کیا

لطف سے اپنے گناہ میرے چھپایا حضرتؐ — آپکی ذات کو خالق نے خطاپوش کیا

کافروں نے جو دیا جام ہلاہل شہ کو — ہوگیا آب زلال آپ نے جب نوش کیا

دیکھکر صورت زیبا تری موسیٰ ہوے غش — لب عیسیٰ کو ترے نطق نے خاموش کیا

اب تو دکھلاؤ خدا رخ روشن اپنا — مئے الفت نے تمہاری مجھے بیہوش کیا

نمبر ۹	حشر تک چین سے سوئینگے یہاں ای سرور مثل مادر ہمیں مرقد نے ہم آغوش کیا	شعر ۷

سب دور دوستو مرا رنج و محن ہوا — جب مجھپہ مہرباں مرا شاہ زمن ہوا

افسوس مرے دلمیں یہ ارمان رہگیا — مجھ سے جو خواب میں بھی نہ وہ ہم سخن ہوا

کھائے ہیں داغ عشق میں اس دل نے اسقدر — پہلو میں اک چمن مرے رشک چمن ہوا

ہے فرض پانچو وقت کی اس شخص پر نماز — جو دل سے یارو معتقد پنجتن ہوا

کیونکر نہ ہمصفیر مرے غم سے زار ہوں — آئی بہار جب میں غریب الوطن ہوا

کس طرح وصف شہ میں لائیں نہ ہم زباں — اسواسطے ہی پیدا ہمارا دہن ہوا

نمبر ۱۰	سرور تو چل مدینہ کو اب ہند چھوڑ دے عصیاں کا بار سر پہ ترے یار سن ہوا	شعر ۵

میں تمہارا شیفتہ ای شاہ والا کب نہ تھا — آپ ہی فرمائے کیا اب نہیں ہوں جب نہ تھا

عاشق احمدؐ ازل سے ہے خداوند جہاں — کون کہتا ہے کہ عاشق مصطفےٰ کا رب نہ تھا

جاتے جاتے مجھکو روکا ہائے تونے طیبہ سے — اے سقر جز ترے یہ اور کا کرتب نہ تھا

ل کے آئے خود جناب کبریا سے عشق پر — جز محمدؐ اور پیغمبر کا یہ منصب نہ تھا

نمبر ۱۱	کون کہتا ہے مجھے ہے غیر پر سرور فدا میں طلبگار آپکا یا شاہ والا کب نہ تھا	شعر ۵

عرس کا سامان اب خواجہؒ کے گھر ہونے لگا
چشمہ فیضان جاری سر بسر ہونے لگا

سیکڑوں کوسوں سے آتے ہیں زیارت کے لئے
فیضیاب عالم میں ہر فرد بشر ہونے لگا

آپکا روضہ ہے رشکِ روضۂ رضوان شہاؒ
فیض پا نیکو ملا یک کا گذر ہونے لگا

لو خبر آکر مری اے خواجہؒ والا ذرا
فکرِ عصیاں سے مرے درد جگر ہونے لگا

نمبر ۱۲

عرض کر چل خواجہ صاحب سے تو سرور مدعا
کھول آنکھیں دیکھ تو کیا بے خبر ہونے لگا

شعر ۶

گلشن طیبہ میں سرور جسکا جانا ہو گیا
خلد میں لاریب پھر اُسکا ٹھکانا ہو گیا

ہیں مدد پر گر رسولؐ ہاشمی میرے دلا
فکر کس کو ہے اگر دشمن زمانہ ہو گیا

شوق ہے دلمیں ترستا ہوں مگر دنِ رات میں
کیا وبالِ جاں تمسے دل لگانا ہو گیا

تیر اُلفت کا لگا تیر قضا بنکر مرے
لو کسی نے مارا اور کس کا بہانہ ہو گیا

تھی مجھے آغاز میں اُمید وصل شاہ کی
پھنس گیا فرقت میں کیا اُلٹا زمانہ ہو گیا

نمبر ۱۳

آفتابِ حشر کا اب خوف سرور کیا رہا
لطف احمدؐ سر پہ اپنے شامیانہ ہو گیا

شعر ۶

کیا حق نے مجھے بردہ معین الدینؒ چشتی کا
ملا ہے مجھکو دروازہ معین الدینؒ چشتی کا

ابھی ہو جائیں سب روشن زمین و آسماں مجکو
خدا دکھلائے گر جلوہ معین الدینؒ چشتی کا

جو رشکِ روضۂ رضواں کہوں گر اُس کو زیبا ہے
وہ ہے وہ روضۂ والا معین الدینؒ چشتی کا

پئے تسلیم کیونکر خم نہ ہو گردن مری یارو
ہے روضۂ قبلہ وکعبہ معین الدینؒ چشتی کا
نہ کیونکر فخر ہو اور ناز مجھکو اپنی قسمت پر
مجھے پایا ہے کیا پایا معین الدینؒ چشتی کا
میں کس کا شیفتہ ہوں جانتے ہو آپ اے سرور
معین الدینؒ چشتی کا معین الدینؒ چشتی کا

ہو جاری سدا میری لب پر خدایا	وہ نام جناب پیغمبرؐ خدایا
ہمیشہ رہیں حدت شاہ دین میں	ہمارا بنا وہ مقدر خدایا
نکلنے لگے قلب سے روح جبدم	ہو نام محمدؐ زباں پر خدایا
ملے جلوۂ سرورؐ ہر دو عالم	مرا بخت بھی ہو سکندر خدایا
وسیلہ دیا اپنا محبوب پیارا	یہ احسان ہے تیرا ہمپر خدایا

نمبر ۱۵	گذارش ہے سرور کی پیاری کا تیرے دکھا دے وہ روے منور خدایا	شعر ۶

کیوں میسر گذر یار کے در پر نہیں ہوتا	کیوں بخت مرا بخت سکندر نہیں ہوتا
دور آپکا اس دل سے تصور نہیں ہوتا	لاچار ہوں قابو مرا دلپر نہیں ہوتا
کیا جانئے کیا لکھدیا قسام ازل نے	معلوم ہمیں حال مقدر نہیں ہوتا
یوسف بھی حسینوں میں ہوئے یوں تو ولیکن	اے ماہ عرب تیری برابر نہیں ہوتا
میں خادم محبوب خداوند جہاں ہوں	قسمت سامرے بخت سکندر نہیں ہوتا

بے جلوۂ دیدار ملے خواجہؒ والا

نمبر ۱۶	در سے یہ جدا آپ کے سرور نہیں ہوتا	شعر ۵

ہوا فرقت سے دل پارا ہمارا	گیا ہاتھوں سے وہ پیارا ہمارا
خدایا اُس شکاری کو سمجھنا	کہ جس نے مرغ دل مارا ہمارا
کہوں کیا پھر گیا ہے یار ہم سے	نہیں تقدیر سے چارا ہمارا
ہیں لاکھوں دل فدا ایجان بہتر	ہے کیا دل ایک بیچارا ہمارا

نمبر ۱۷	غلام احمدؐ ہیں ہم ہمسر اے سرور سکندر ہے نہ ہے دارا ہمارا	شعر ۱۲

مصطفیؐ راہبر راہبر ہو گیا	سب جہاں راہ پر راہ پر ہو گیا
خالق دو جہاں بھی شیدا	آپ پر آپ پر آپ پر ہو گیا
معجزہ دیکھو سنگ سے پیدا	اک شجر اک شجر اک شجر ہو گیا
لطف کیا حق کا دوستو اپنے	حال پر حال پر حال پر ہو گیا
شور حضرتؐ کی آمد آمد کا	عرش پر عرش پر عرش پر ہو گیا
اک اشارہ سے دیکھو شق القمر	چرخ پر چرخ پر چرخ پر ہو گیا
نام لیکر بلالؓ بھی قربان	شاہؐ پر شاہؐ پر شاہؐ پر ہو گیا
جو پھرا در سے آپ کی حضرتؐ	در بدر در بدر در بدر ہو گیا
میں فدا شان اُنکی قرآن ہیں	دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر ہو گیا
فرض پڑھنا درود کا تیرے	نام پر نام پر نام پر ہو گیا
عشق احمد کا کیا اثر دیکھو	سنگ پر سنگ پر سنگ پر ہو گیا

شعر گوئی میں اب تو سرور بھی

نمبر ۱۸	نامور نامور نامور ہو گیا	شعر ۵

پرساں ہی نہیں کوئی بھی اس دربدری کا — کیا وقت بُرا آیا ہے بیقدری کا
طالب ہوں نہیں جنت کا نکہت حور و پری کا — ہاں فخر دو عالم تری پیاری نگری کا
اے باد صبا گر ترا طیبہ میں گذر ہو — کہہ دیجیو سب حال مری دربدری کا
معراج میں تھا غل کہ چلو بہر زیارت — اب وقت محمدؐ کی ہوا جلوہ گری کا

نمبر ۱۹	دنیا میں جو سچ کہتا ہے سرور وہ بُرا ہے قایل ہوں میں واللہ تری بات کھری کا	شعر ۷

جسطرف دیکھا وہی یار نمایاں پایا — کہیں ظاہر اُسے دیکھا کہیں پنہاں پایا
عشق کے ہاتھ سے فرہاد نے دیکھا جنگل — اور اسی عشق سے مجنوں نے بیاباں پایا
اور زلیخا نے بھی اس عشق میں ہو کر برباد — آخرش پایا تو اک یوسف کنعاں پایا
ہے یہ وہ مرض کہ جسکا نہیں دنیا میں علاج — اسکی تشخیص میں قاصر ید لقماں پایا
حشر تک وہ تو پریشان ہی رہیگا ہر دم — دیکھ جسنے ترا گیسوئے پریشاں پایا
حیف صد حیف تجھے کچھ بھی نہیں اسکا خیال — تیرے عاشق سدا چاک گریباں پایا

نمبر ۲۰	خواجۂ ہند کے کوچہ میں پڑا ہوں سرور اس سے بہتر نہ کوئی اور گلستاں پایا	شعر ۹

جلوہ ہمارے یار نے ہمکو دکھا دیا — حیرت نے اپنے آئینہ ہمکو بنا دیا
قربان جاؤں ساقیٔ توحید میں ترے — اک جام ہی میں مست مریجاں بنا دیا
موسیٰ تو ہو گئے تھے کوئی دم میں ہوشیار — مجھکو تو اک نظارے میں تو نے گما دیا
جو سانس لیتا ہوں تو نکلتا ہی تو ہی تو — اُلفت نے تیرے یار کچھ ایسا مزا دیا

دکھلاکے اپنے گیسوئے شب گوں کے پیچ و تاب
کس کس بلا میں یار نے ہمکو پھنسا دیا

مُلکِ عدم میں چین تھا کچھ بھی نہ تھا الم
ہستی میں لاکے تو نے بلا میں پھنسا دیا

اس لطف پر فدا ہوں میں اس مہر پر نثار
ہر شے میں اپنا جلوہ جو اُس نے دکھا دیا

دیکھا جدہر کو ہمنے نظر آیا ہے وہی
پردہ دوئی کا آنکھوں سے جس دم اُٹھا لیا

نمبر ۲۱

سرور رہے ہمیشہ خواجۂ عالم کا کیا کرم
ہم گمرہوں کو خلد کا رستہ بتا دیا ❖

شعر ۷

مومنو محفلِ میلاد میں شامل ہونا
گویا ہے جنتِ فردوس میں داخل ہونا

رتبہ جو سرورِ عالم کو خدا نے بخشا
اور نبیوںؑ کو یہ ممکن نہیں حاصل ہونا

آتے ہیں بزم میں رحمت کے فرشتے اکثر
اور حضرتؐ کا یقین جان لو شامل ہونا

کسکو یہ رتبۂ محبوبی ہوا ہے حاصل
سب کو معلوم ہے اللہ کا مایل ہونا

چہچہاتے ہی رہو گلشن دنیا میں سدا
چپ کبھی صلی علی سے نہ عنادل ہونا

مرہمِ رحمتِ غفار بلیگا اے دل
تو بھی تیغِ عشقِ شہؐ پاک سے گھایل ہونا

نمبر ۲۲

جب تلک زندگی ہے اپنی خدا سے سرور
جز مدینہ نہ کسی چیز کا سایل ہونا

شعر ۵

ساقیٔ توحید جسدم مہرباں ہو جائیگا
بادۂ وحدت سے سرشار اک جہان ہو جائیگا

یوں تو مشکل ہے نشان یار کا ملنا تجھے
ہاں وہ ملجائیگا جب تو بے نشان ہو جائیگا

خاکساری سے دل ناداں عبث پرہیز ہے
ایک دن اس خاک ہی میں تو نہاں ہو جائیگا

کونسی بنیاد پر بنواتا ہے قصر عظیم
ایک دن تو آپ بے نام و نشاں ہو جائیگا

جس نے یہاں تجکو غلام احمدؐ ہی اے سرور کیا

نمبر ۲۳ — وہ ہی تجھ پر حشر میں بھی مہربان ہو جائیگا — **شعر ۸**

سب سے پہلے نور پیدا حضرتؐ بنا ہی آپکا
دونوں عالم میں نہ ثانی مصطفٰےؐ ہے آپکا

مرحبا صلی علی کیا مرتبہ ہے آپکا
شیفتہ خود حضرتِ ربُّ العلی ہے آپکا

ایسی مشکل میں مری آکر خبر لو شاہ فقیر
پنجۂ عصیاں میں خادم یہ پھنس گیا ہے آپکا

حق تعالی نے بنایا آپ کو اپنا حبیبؐ
کس نے پایا مرتبہ جو مصطفٰےؐ ہے آپکا

تاب کیا انسان کی ہو آپکا مدحت سرا
جبکہ قرآں میں ثنا خوان کبریا ہے آپکا

چاند و سورج بھی فدا ہوتے ہیں سو سو جان سے
یا رسول اللہ وہ روئے پُرضیا ہے آپکا

حسنِ یوسفؑ پر زلیخا ہی تھی شیدا اک فقط
یہاں دو عالم بلکہ خود عاشق خدا ہے آپکا

نمبر ۲۴ — ہے ارادہ اب تو **سرور** باغِ طیبہ دیکھئے / کب خدا پورا کرے جو مدعا ہے آپکا — **شعر ۵**

شب معراج کو جب نکلے سدھارا بنرا
عرشیوں نے کہا وہ آیا پیارا بنرا

غسل کوثر سے کیا حلۂ جنت پہنا
واہ جبرئیلؑ نے کیا خوب سنوارا بنرا

سیر جنت کو چلے دیکھ کے رضواں نے کہا
میں بھی مشتاق تھا مدت سے تمہارا بنرا

گرم بستر تھا اور ہلتی ملی زنجیر مکاں
کہاں جا کر کے پھر آیا ہے ہمارا بنرا

نمبر ۲۵ — اب مدینہ میں بلا لیجئے **سرور** کو حضور / کب سے مشتاق ہے یہ بندہ تمہارا بنرا — **شعر ۶**

واہ کیا برج شرف میں دُر یکتا آیا
ظلمتِ کفر کو عالم سے مٹاتا آیا

روتے تھے دفتر عصیاں کے سبب جو عاصی
اُن گنہگاروں کو وہ آج ہنساتا آیا

واہ وا اے صلی علی دیکھئے شانِ احمدؐ
لاتِ عزّا سے بتوں کو بھی گراتا آیا

اے گنہگارو نگھبراؤ قیامت سے ذرا
مژدہ لاتقنطو کا سب کو سناتا آیا

ہوتے ہی پیدا کیا سجدہ خدا کو اُس نے
اُمتی اُمتی کا شور مچاتا ! آیا

شور یہ ہوگا قیامت میں بپا ہر جانب
دیکھو وہ اُمت عاصی کو بچاتا آیا

نمبر ۲۶ — شعر ۷

حشر میں حامی وہی ہوگا ترا اے سرور
نار دوزخ سے جو اُمت کو بچاتا آیا

پردۂ کن سے جو اللہ کا پیارا نکلا
غل دو عالم میں ہوا شاہ ہمارا نکلا

پہنچکر شہر مدینہ میں کہونگا واللہ
آج ارمان دل زار کا سارا نکلا

گور سے آکے نکیرین چلے جائینگے
منہ سے شاہا مرے گر نام تمہارا نکلا

باغ جنت میں مکاں اُس نے بنایا اپنا
روضۂ پاک کا جو کرنے نظارا نکلا

غرق کس طرح ہو بحر گنہ میں کشتی
ناخدا احمدِ مختار ہمارا نکلا

نمبر ۲۷ — شعر ۵

انبیا گو کہ ہزاروں ہی ہوئے ہیں سرور
سب کا سردار مگر شاہ ہمارا نکلا

ہوگیا شاہ ہمارا پیدا
یعنے اللہ کا پیارا پیدا

اُمتی اُمتی وقت مولد
تھا لبوں سے یہ اشارا پیدا

لاتِ عزا سے ہوئے بت اوندھے
جب ہوا شاہ ہمارا پیدا

احد احمد میں ہیں اک پردہ ہوں
میم سے ہے یہ اشارہ پیدا

مہر و ماہ جبیبہ فدا ہیں دل سے
ہوگیا ہے وہ پیارا پیدا

آپ کے روضہ پہ پہنچوں ایسی
کردو تدبیر خدارا پیدا

غم نہیں روز جزا کا سرور

نمبر ۲۸ — ہوگیا اپنا سہارا پیدا — **شعر ۶**

عجیب باغ ہے اے مرحبا مدینہ کا
وہیں ہے عاشقو واللہ لطف جینے کا

بلا شک ہے یہی گنجینۂ رموز خدا
ہیں حال کیا لکھوں محبوبؐ حق کے سینے کا

سنا ہے جلوہ دکھاتا ہے وہ بروز عید
ہوں منتظر بہت عرصہ سے اُس مہینے کا

جہاں ہیں عنبر و مشک و گلاب ہیں لیکن
ہوا نہ ایک بھی ہمسر ترے پسینے کا

نمبر ۲۹ — **شعر ۵**

لگائی جس نے کہ ہے پار کشتیٔ اُمت
ہے ناخدا وہی سرور مرے سفینے کا

تیر اُلفت سے یار نے مارا
سینہ صد چاک دل ہے دو پارا

عقل و ہوش و حواس کھو بیٹھے
عشق تیرا ہے یہ کرم سارا

جام وحدت دیا جو ساقی نے
آیا ہر سو نظر وہی پیارا

اُسکے در تک رسائی کیونکر ہو
ہوں غریب و گدا و بیچارا

ہوئے رستم سے پہلوان صدہا
ہائے سب کو اجل نے ہے مارا

نمبر ۳۰ — **شعر ۵**

نام تک بھی تو مٹ گئے سرور
گو تھے نامی سکندر و دارا

ہوا ہوں شیفتہ روز ازل سے میں حسینوں کا
کیا کرتا ہوں بس دیدار ہر دم مہ جبینوں کا

بنی میں دوست اور بگڑی میں بنجاتے ہیں وہ دشمن
خدا مُنہ بھی نہ دکھلائے کبھی ایسے کمینوں کا

امانت میں خیانت جو کرے دوزخ میں جائے گا

رہے گا بول بالا دونوں عالم میں امینوں کا

گلے لگ جاؤ اتنو آکے اپنے حسن کا صدقہ

نہ وعدہ کیجئے مجھ سے خدارا تم مہینوں کا

چھپائیں اپنے اور غیروں کے عیبوں کو کریں ظاہر

خدا سرور کرے منہ کالا ایسے نکتہ چینوں کا

آج پیدا شہ مرسلاں ہو گیا
کفر دنیا سے بالکل نہاں ہو گیا

ارض و افلاک میں روشنی ہوگئی
نور خالق کا جسدم عیاں ہو گیا

امتی اپنے پیارے کا ہمکو کیا
کسقدر ہمپہ حق مہرباں ہو گیا

جسکو محبوب خالق نے اپنا کیا
آج پیدا وہ شاہ جہاں ہو گیا

نمبر ۳۲ — شعر ۵

دلمیں الفت مدینہ کی سرور ہوئی
ہند سے دل خفا بیگماں ہو گیا

مجھے کہتے ہیں دیوانا جناب شاہ جیلاںؒ کا
میں ہوں مشہور ستانا جناب شاہ جیلاںؒ کا

مدد پر ہیں مرے آقا نہیں ہے غم مجھے اصلا
میں بس خادم ہوں شاہانا جناب شاہ جیلاںؒ کا

مرے دلمیں ہوئی الفت جناب پیر پیراں کی
ہے یہ آباد کاشانہ جناب شاہ جیلاںؒ کا

نہ کیوں نازاں ہوں میں اسپر کہ میرا یہ دل مضطر
ہے شیدا مثل پروانہ جناب شاہ جیلاںؒ کا

نمبر ۳۳ — شعر ۵

یہ سرور خادم والا گناہوں سے ہے شرمندہ
ہے بروا مستمندانا جناب شاہ جیلاں کا

دل اندنوں اپنا ہے گرفتار کسیکا
ہو خیر ہوا اسکو پھر آزار کسیکا

اُس شوق سے جاکر کوئی اتنی یہ خبر دے
سر دھنتا ہے عاشق سر بازار کسیکا

والله گلو مجھکو نہ پروا ہے تمہاری — طالب میں ہوا ہوں سر گلزار کسیکا

اللہ رے کوئی بھی خبر گیر نہیں ہے — جان دیتا ہے یہ طالب دیدار کسیکا

نمبر ۳۴ — جو چاہے کرے ہیں تو ہوا یار کا بندہ — سرور نہیں غم گو ہوں گنہگار کسیکا — شعر ۶

لگا وہ تیر نظر کیا جگر کے پار رہا — ہمارا طایر دل دیکھئے شکار رہا

وہ انتظار ہی کیا ہے جو پہلے ہو پورا — نہ روز حشر تلک جبکہ انتظار رہا

وہ تھا جو پہلو میں تو صبر اور قرار بھی تھا — گیا وہ صبر و قرار اپنا بھی فرار ہوا

نہیں تھی مجکو خبر عشق میں یہ ذلت ہے — جو سر پہ آئی مصیبت تو ہوشیار ہوا

ادا ہو حسن پرستی کا ای صنم کچھ حق — نثار تجھپہ میں ایجان جان نثار ہوا

نمبر ۳۵ — لیا ہے گور نے نادر کی طرح پہلو ہیں — ہمیں تو دیکھئے سرور یہاں قرار ہوا — شعر ۵

حالت زار پہ میری بھی نظر کر لینا — یا نبیؐ بہر خدا رخ تو ادھر کر لینا

عشق دلمیں ہے تو اک روز چلینگے لاریب — تم مدینہ کو دلا عزم سفر کر لینا

کس طرح منزل عقبیٰ کی دلا طے ہوگی — ہو نہ بے فکر تو کچھ زاد سفر کر لینا

رہ نہ جائے کوئی تسمہ ہی لگا ای قاتل — وار ایسا ہو جدا تن سے یہ سر کر لینا

نمبر ۳۶ — ایک دن چلنا ہے اس یار کے گھر پر سرور — یاں مسافر کیطرح اپنا گذر کر لینا — شعر ۵

یا نبیؐ اب تو دکھا دو رخ روشن اپنا — چاک اب صبر نے بھی کر دیا دامن اپنا

عشق احمدؐ جو ہے دلمیں تو نہیں فکر ہمیں — ہوئی جائیگا مدینہ کبھی مسکن اپنا

ہائے کیوں مجکو مدینہ نہیں جانے دیتا	ہو گیا چرخ جفا کار بھی دشمن اپنا
طائر روح کا دیرات تقاضا ہے یہی	ہو مدینہ کے درختوں پہ نشیمن اپنا

نمبر ۳۷	گر مدینہ میں کیا دفن نہ سرور ہمکو چین پائیگا نہ لاشہ پس مُردن اپنا	شعر ۵

دل و جاں سے ہوں میں شیدا جناب غوث اعظم کا

دکھا یارب رخِ زیبا جنابِ غوثِ اعظمؒ کا +

خداوندا یہی ہے التجا دن رات اب میری

دکھا دے مجکو تو روضۂ جنابِ غوثِ اعظمؒ کا +

زلیخا چھوڑ ہی دے عشق یوسفؑ کو ابھی یارو

اگرچہ دیکھ لے جلوہ جنابِ غوثِ اعظمؒ کا

کوئی شے باغ میں خالی نہ ذکر غوث سے پائی

گل و بلبل میں ہے چرچا جنابِ غوثِ اعظمؒ کا

نمبر ۳۸	چلو بغداد کی بھی سیر کر آئیں میاں سرور وہ دیکھیں روضۂ زیبا جنابِ غوثِ اعظمؒ کا	شعر ۵

ہے عجب واللہ رتبہ محفل میلاد کا	دونوں عالم میں ہے چرچا محفل میلاد کا
عرش سے سننے ملایک بھی یہاں پر آتے ہیں	وہ کیا خالق نے رتبہ محفل میلاد کا
قصرِ عالی باغ جنت میں اُسی دیگا خدا	شوق جو دل میں رکھیگا محفل میلاد کا
ذاکرِ محبوبؐ کا واصف ہی خلاق جہاں	ذکر حق کو ہے خوش آیا محفل میلاد کا

	گر رضائے کبریا درکار ہے سرور تجھے	

نمبر ۳۹	چھوڑنا ہرگز نہ چرچا محفل میلاد کا	شعر ۵

دل وجان سے ہوں میں شیدا مدینہ کا مدینہ کا — ہے آنکھوں میں مرے نقشہ مدینہ کا مدینہ کا

ترے باغ ارم سے بھی بہت مرغوب ہے واللہ — ہمیں توراہدا صحرا مدینہ کا مدینہ کا

نہیں جنت کی کچھ پرواہ رکھتا حضرت رضواں — خوش آیا ہے مجھے رہنا مدینہ کا مدینہ کا

نکل جائے اگرچہ طائر جاں شوق پرو سے — مرے ہرگز نہ جائیگا مدینہ کا مدینہ کا

نمبر ۴۰	خدا پہنچائیگا بیشک ضرور اک دن مجھے سرور جو دلمیں عشق کچھ رکھا مدینہ کا مدینہ کا	شعر ۶

دکھلائے گر خدا مجھے میدان کربلا — قربان ہوں میں بھی جاکے قتیلان کربلا

پہنچوں میں ایک آن میں اپنی مراد کو — کردیں جو اک اشارہ شہیدان کربلا

لاکھوں لعین دہر تھے تھے ہفتاد تن ادہر — ہمت تو دیکھئے یہ جوانان کربلا

امت کے واسطے یہ مصیبت اٹھائی ہے — احسان یہ سب یہ کرگئے سلطان کربلا

کیونکر نہ فخر خلد یہ ہو اس زمیں کو — مدفن کہ جس جگہ ہے شہیدان کربلا

نمبر ۴۱	سرور یہاں نہ عمر کو برباد کرتے ہو دیکھو چلو ان آنکھوں سے میدان کربلا	شعر ۷

وہی سردار ہے سردار اپنا — وہی مختار ہے مختار اپنا

جو اپنے خانۂ دلمیں نشیں ہے — وہی دلدار ہے دلدار اپنا

دوا وصل صنم جسکی ہے یارو — وہی آزار ہے آزار اپنا

ہے جس گلزار میں وہ گل ہمارا — وہی گلزار ہے گلزار اپنا

وہ یوسفؑ بنکے جسمیں بکنے آئے — وہی بازار ہے بازار اپنا

دل و جاں دے چکے ہم اپنا تمکو — وہی اقرار ہے اقرار اپنا

نہیں اُٹھینگے ہم اس در سے سرور
وہی اصرار ہے اصرار اپنا

نمبر ۴۲ — شعر ۷

وارد جو کربلا میں وہ تشنہ دہن ہوا — گل وہ کھلے کہ دشت بھی رشک چمن ہوا

افسوس ہے کہ آیا نہ کچھہ کو فیونکو رحم — پیاسا شہید دشت میں ابن حسنؓ ہوا

سردارؓ دو جہاں کا وہ فصل بہار میں — برباد ہائی دیکھئے کیسا چمن ہوا

اصغرؓ نے جان تڑپ کے جو گودی میں شہ کی دی — کیسا دلِ حسینؓ کو رنج و محن ہوا

روز برات جنگ کو قاسمؓ ہوے رواں — کیونکر بیان ہو مجھ سے جو حال دلہن ہوا

ہو جاؤنگا روانہ ابھی سوے کربلا — گر لطف میرے حال پہ شاہؓ زمن ہوا

سرور ہے خوف تشنگی حشر کیا اب تجھے
تو دل سے جاں نثار حسینؓ و حسنؓ ہوا

نمبر ۴۳ — شعر ۸

نہ ہمنے جلوۂ دلدار دیکھا — نہ بخت اپنا کبھی بیدار دیکھا

حسینوں کا ہوا جو کوئی عاشق — اُسے رسوا سر بازار دیکھا

نہ آیا رحم عاشق پر اُسے کچھہ — تڑپتا گو پس دیوار دیکھا

نہ پایا باغباں اُس سا کوئی گل — گو سارا آپکا گلزار دیکھا

وہی دیر و حرم میں ہے نمایاں — عیاں وہ ہے در و دیوار دیکھا

نہیں کہتا ہے ہاں کہنے سے پہلے — ترا اقرار بھی انکار دیکھا +

نہ نبیوں میں محمدؐ سا محبوب — کوئی اللہ کا دلدار دیکھا +

عجب ہے حال اس دنیا کا سرور

نمبر ۴۴	نہ ہمنے یار کو بھی یار دیکھا	شعر ۵

دلمیں ہے چلکے روضۂ شبیرؓ دیکھنا
دکھلائے کب عزیزو یہ تقدیر دیکھنا

میں ہوں غریب و عاجز ولاچار پرگناہ
مری طرف کو اے مرے شبیرؓ دیکھنا

آقا پھنسا ہے آپکا خادم بلاؤں میں
للّٰہ اب نہ کیجئے تاخیر دیکھنا

گودی میں شہ کے تیر ستم کھاکے ہوگئے
پیاسے شہید اصغرؓ بے شیر دیکھنا

نمبر ۴۵	تدبیر سے تو خاک ہی سرور نہیں ملے ہوگا وہی نوشتۂ تقدیر دیکھنا	شعر ۵

ہے کیا پُرفیض میخانہ معین الدینؒ چشتی کا
جسے دیکھو ہے مستانا معین الدینؒ چشتی کا

دکھاوے عالم رویا ہی میں مجھ کو خداوندا
دل وحشی ہے دیوانہ معین الدینؒ چشتی کا

خدا کے دوستوں میں خاص وہ داخل ہوا یارو
کہ جس نے مرتبہ جانا معین الدینؒ چشتی کا

ہوا فی النار وہ ناری بحکم خالق باری
نہ جس نے حکم کچھ مانا معین الدینؒ چشتی کا

نمبر ۴۶	رہ حق پر ہزاروں آگئے گمراہ اے سرور ہوا جب سے یہاں آنا معین الدینؒ چشتی کا	شعر ۷

ہوا ہے عشق اب پیدا علاؤالدینؒ صابر کا
دکھادے یا خدا جلوہ علاؤالدینؒ صابر کا

ہزاروں جان سے کیوں بلبلیں قربان گلو پر ہیں
ہے انپر نام کیا لکھا علاؤالدین صابر کا +

ملا ہے کیا ہی درگاہ خدا سے آپ کو رتبہ
جہاں پر دیکھو ہے چرچا علاؤالدین صابر کا

خدا کے لاڈلے ہیں اور پیارے مصطفےؐ کے ہیں
بیاں کیا مجھ سے ہو رتبہ علاؤالدین صابر کا

نہیں ہے غم مجھے برگشتہ گو مجھ سے زمانہ ہے
وسیلہ رکھتا ہوں کیسا علاوالدین صابر کا

یہی ابتو تمنا ہے خداوندا مری تجھ سے
دکھا دے روضۂ والا علاؤالدین صابر کا

نمبر ۴۷	مجھے کہتے ہیں اے سرور غلامان غلام ابتو علاؤالدین صابر کا علاؤالدین صابر کا	شعر ۵

عشق محبوب خدا دل کو ہوا خوب ہوا		اپنی قسمت کا سکندر میں ہوا خوب ہوا
دور تاریکیٔ مرقد مری ہو جائیگی		داغ عشق شہ لولاک لگا خوب ہوا
حشر میں کیوں نہ خدا بخشے گا ہمکو یدل		شافع حشر محمدؐ جو ہوا خوب ہوا
راہ جنت کو نہ ہو لیں گے کبھی ہم زنہار		رہبروں کا ہمیں رہبر سے ملا خوب ہوا

نمبر ۴۸	بحر عصیاں سے نکیوں پار ہو کشتی سرور ناخدا احمدؐ مختار ہوا خوب ہوا	شعر ۶

ہے محو فغاں بس دل بیمار ہمارا		ملتا نہیں ڈھونڈھے سے وہ دلدار ہمارا

کہدے کوئی اُن سے کہ خریدار وہ ہوجائیں	بکنے کو چلا دل سر بازار ہمارا
بیمار محبت ہیں بجز وصل صنم کے	ہوسکتا ہے اچھا کہیں آزار ہمارا
اے باد صبا تو ہی خدا کے لئے جا کر	کردیجیو سب حال دل اظہار ہمارا
دوزخ میں ہمیں ڈال یا جنت میں جگہ دے	اے یار تو ہے مالک و مختار ہمارا

نمبر ۴۹	چلنے کی کوے یار میں صورت کرو سرور یہاں تو گذر ہونا نہیں زنہار ہمارا	شعر ۵

اے دلا وہ شوخ کیا دم باز تھا	دیگیا دھوکا وہ حیلہ ساز کا
عشق میں ذلت بھی ہوتی ہے اخیر	یہ نہتی ہمکو خبر آغاز تھا
جو نہاں تھا اپنے پہلو میں و لا	وہ ہی تو دلبر سراپا ناز تھا
طائر دل کو کیا تونے شکار	کیا یہ اے بے رحم کوئی باز تھا

نمبر ۵۰	اس دل رنجور کا سرور بہلا کونسا پوشیدہ تم سے راز تھا	شعر ۶

حصہ عشق خدا یا مصطفےٰؐ ہے آپکا	اور عاشق یا محمدؐ کبریا ہے آپکا
آن واحد میں ہوا فضل خدا دو جہاں	واسطا آدم نے جب شاہاؐ دیا ہے آپکا
ہے دوہائی لے زمین سے آسمان تک آپکی	بے شبہ یا مصطفےٰؐ ملک خدا ہی آپکا
اپنے در پر یا رسول اللہؐ بلوا لیجیے	ہند سے بیزار یہ خادم ہوا ہے آپکا
دو جہاں کی مشکلیں آسان اُسکی ہوگئیں	ورد جسکو نام اقدس ہوگیا ہے آپکا

نمبر ۵۱	کہتے ہیں سرور غلام احمدؐ تمہیں واہ وا اے مرحبا کیا مرتبہ ہے آپکا	شعر ۶

شہنشاہ اعظم ہیں غوث الوریٰؒ　　ولی مکرم ہیں غوث الوریٰؒ
ہوئے جسقدر اولیائے کرام　　یہ سب میں معظم ہیں غوث الوریٰؒ
بچالو ہمیں آکے بہر خدا　　گرفتار غم ہم ہیں غوث الوریٰؒ
نظر آئیں وہ خواب ہی میں کہیں　　تصور میں ہردم ہیں غوث الوریٰؒ
بفضل خدائے زمین و زماں　　شہنشاہِ عالم ہیں غوث الوریٰؒ

نمبر ۵۲	نہیں سرورؔ ہمکو غم دوجہاں مددگار ہردم ہیں غوث الوریٰؒ	شعر ۷

میں ہوا خواجہ معین الدینؒ کا　　مبتلا خواجہ معین الدینؒ کا
جان اور دل سے میں شیدا دوستو　　ہوگیا خواجہ معین الدینؒ کا
بردہ دل سے ہوگیا ہوں ایدلا　　برملا خواجہ معین الدینؒ کا
امت احمدؐ کی بخشش ہو یہ تھا　　مدعا خواجہ معین الدینؒ کا
حور اور جنت ہے میرے واسطے　　ہوں فدا خواجہ معین الدینؒ کا
عقدۂ لاحل ہوا حل نام گر　　لے لیا خواجہ معین الدینؒ کا

نمبر ۵۳	اور کیا سرورؔ تمہیں اب چاہی در ملا خواجہ معین الدینؒ کا	شعر ۵

وہ کسجا ہے کہ جس جا تو نہیں تھا　　جہاں پر دیکھا ہمنے تو وہیں تھا
جسے ڈھونڈھے تھا دیر و حرم میں　　ترے دلمیں ہی وہ پردہ نشیں تھا
احد آیا تھا بنکے شکل احمدؐ　　ارے غفلت کہ میں واقف نہیں تھا
ہوا تھا جب سے پیدا نور حضرتؐ　　وہ عاشق اسپہ رب العالمیں تھا

نمبر ۵۴	ہوئیں جو مشکلیں آسان سرور کرم فرما شفیع المذنبیں ؐ تھا	شعر ۷

شاہ لولاک کے لولاک کا آیا سہرا	یہ قدرت نے ہے قدرت سے بنایا سہرا
لے کے جبریلؑ سواری کے لئے ایک براق	در پہ حاضر ہوئے اور سر پہ بندھایا سہرا
پہول تھے شوق تو کلیاں تہیں ستاے وصال	عشق معبود نے دولہے کا بنایا سہرا
اُسکی خوشبو سے معطر ہوے دونو عالم	عطر میں عشق الٰہی کے بسایا سہرا
شانہ واللیل کا اور غازہ والشمس کیا	حُلّۂ خلد پہنا کر کے سجایا سہرا
جوش زن بحر کرم خالق باری جو ہوا	مغفرت اُمت عاصی کا بندھایا سہرا

نمبر ۵۵	خوف محشر کا نہ اب کیجئے سرور ہرگز اپنی بخشش کے لئے خاص یہ آیا سہرا	شعر ۵

کیا ہی معراج کی شب آیا معطر سہرا	نور خالق سے سراسر ہے منور سہرا
اپنے محبوبؐ کی اُمت کی شفاعت کے لئے	آیا تھا رحمت خالق سے وہ بنکر سہرا
ایک تو تھا یہ قدرت سے بنایا وہ گیا	اور زیبا ہوا محبوبؐ کے سر پہ سہرا
عرش پر شور تھا وہ آتے ہیں محبوب خدا	باندھا اُمت کی شفاعت کا وہ سر پہ سہرا

نمبر ۵۶	کیا عجب ہے جو قیامت میں سنے خالق بھی آپ نے خوب بنایا ہے یہ سرور سہرا	شعر ۶

خدا کے گھر سے آیا سید ابرار کا سہرا	ہماری مغفرت کو احمد مختار کا سہرا
ملایک حور و غلمان اور نبیوں نے بنایا ہے	شفیع روز محشر دین کے سردار کا سہرا
دماغ قدسیاں کیونکر نہ خوشبو سے معطر ہو	بسا ہی عطر جنت سے عجب دلدار کا سہرا

خدا جانے بلایا کیوں شب معراج حضرت کو
نہیں معلوم ہمکو تھا وہ کس اسرار کا سہرا

ہوئی جب آتشِ اُلفت فروزاں رب اکبر کی
تو بہیجا بہر دلبر شربت دیدار کا سہرا

نمبر ۵۷ — صلہ پاؤگے لے سرور خدا سے روز محشر میں
لکہا ہے خوب تمنے احمدؐ مختار کا سہرا — شعر ۷

مداح جو ہے دل سے رسولؐ کریم کا
مطلق نہ غم ہے اُسکو عذاب جحیم کا

دل چاہتا ہے سب کا مدینہ کو جائیں ہم
جاتا ہے جسپہ فضل ہو ربِّ عظیم کا

دونوں جہاں میں اُسکی عزت بہت بلند
شیدائی ہے جو دل سے رسولؐ کریم کا

رتبہ جو مصطفےٰؐ و خدا کا سمجھہ گیا
سمجھا وہی معمّا الف لام میم کا

ہے ورد اپنا سورہ واللیل راتدن
سودا ہے جب سے گیسوے عنبر شمیم کا

تقدیر دیکھو اُمت احمدؐ میں ہم ہوئے
کس منہ سے شکر کیجے ربّ کریم کا

نمبر ۵۸ — سرور ہمیں گناہونکی کیوں فکر اینہو
لیتے ہیں ہمتو نام غفور الرّحیم کا — شعر ۵

ہے رشکِ خلد کیا گلزار سہرا
تمہارا یا شہؐ ابرار سہرا

برائے نام ہے یہ نام اُسکا
خدا جانے ہے کیا اسرار سہرا

تمنا ہے یہی اپنی خدا سے
دکھا دے وہ ہمیں اکبار سہرا

خدا سے بخشواکے اپنی اُمت
خوشی سے باندہا پہر لے یار سہرا

نمبر ۵۹ — صدائے مرحبا سرور ہے ہر سو
عجب لکہا ہے تونے یار سہرا — شعر ۷

لیتا ہے تو جہاں میں بس نام نبیؐ کا
سرور رہے ہمیں خوف تری بے ادبی کا

ہے دلکو مرے عشق رسولؐ عربی کا
دکھلادے خدایا تو مجھے جلوہ نبیؐ کا

اللہ نے کوثر کا تمہیں کر دیا مالک
رکھئے گا خیال آپ مری تشنہ لبی کا

طٰہٰ و مزمل کہیں یٰسین پکارا
ہے پاس خدا کو بھی تری خوش لقبی کا

ہو پوری مرے دل کی تمنا بھی خدایا
دکھلادے مجھے روضۂ رسولؐ عربی کا

مجرم ہوں گنہگار ہوں عاجز ہوں مجبور
پر اُمتی صد شکر ہوں احمدؐ سے نبیؐ کا

نمبر ۶۰
کچھ زاد سفر عقبیٰ کمایا بھی ہے سرور
آنیکو ہے پیغام تمہاری طلبی کا
شعر ۸

نہ وقت ہے دل ناداں یہ خودنمائی کا
ہمیشہ شیوہ رکھو اپنا تم گدائی کا

پلادے ساقیا اب تو مجھے شراب وصال
یہ بار مجھ سے تو اُٹھتا نہیں جدائی کا

کبھی نہ وعدۂ وصلت زباں سے نکلا
عجب طرز تمہارا ہے بیوفائی کا

پھنسا کے گیسوئے پیچاں میں اپنے اے جاناں
نہ نام لینا کبھی پھر مری رہائی کا

پس فنا بھی نہ اُسکو تو چین آئیگا
ہوا جو کشتہ کوئی تیری کج ادائی کا

زمانہ دیکھئے کیا آگیا ہے صد افسوس
ہوا ہے دشمن جاں بھائی اپنے بھائی کا

شب وصال ہے بڑھ کر کے عید سے مجکو
تو دل کو صاف سرو کام کیا لڑائی کا

رہو خموش نہ تدبیر کچھ کرو سرور
طریقہ ہے یہی تقدیر آزمائی کا

اے مجرئی شبیرؓ سا صابر کہاں پیدا
دنیا میں کوئی اُن سا دلاور کہاں پیدا

گھر بار لٹایا ہے اس اُمت کے لیے سب
پھر ایسا کوئی بندہ پرور کہاں پیدا

یہ نور تھا جس نور سے صحرائی بلا بھی
اب ایسا کوئی ماہ منور کہاں پیدا

اے بلبلو جس گل کے طلبگار ہیں ہم تم | افسوس یہ ہے اب وہ گل تر کہاں پیدا

نمبر ۶۱ — شعر ۴

گو لاکھوں ہی دارا و سکندر ہوئے ہیں
اب انکا پتہ بھی کہیں سرور کہاں پیدا

خواجۂ صاحب لطف فرماؤ ذرا | خواب میں تشریف تو لاؤ ذرا
مجھ غریب خستہ و دلریش کو | تم رخ پُر نور دکھلاؤ ذرا
بخت برگشتہ نے ڈالا پیچ میں | حل مری مشکل کو فرماؤ ذرا

نمبر ۶۲ — شعر ۵

تا کجا سرور اٹھائے رنج و غم
آپ ہی یا خواجۂ فرماؤ ذرا

خلق نے خوب شرمسار کیا | وحشیوں میں مجھے شمار کیا
ہو گیا ہوں میں آپکا بندہ | مجکو غیروں میں کیوں شمار کیا
فلکِ فتنہ زا کا اے یارو | کسنے کہئے تو اعتبار کیا
کہئے تو غیر کیوں سمجھتے ہو | میں نے دل آپ پر نثار کیا

نمبر ۶۳ — شعر ۵

لکھا دیوان نعتِ سرورؐ میں
تمنے سرور یہ خوب کار کیا

مجھے کسنے آج یہ خواب میں رخ پُر ضیا کو دکھا دیا
مجھے لیکے دام میں زلف کے عجب اک بلا میں پھنسا دیا
نہ خبر تھی مجکو کہ عشوہ کیا نہ تھا ہوش سودا ہے کیا بلا
مگر ابتو یار نے آنکے مجھے بھید سارا بتا دیا
کہاں گھر امرا کہاں بار ہے کہاں مونس اور کہاں یار ہے

ترے عشق میں بت بیوفا مجھے سب نے دل سے بُھلا دیا
مجھے وحشت اپنی خوش آگئی مجھے حالت اپنی یہ بہا گئی
ترے عشق نے مجھے مہ لقا کہوں کیا عجیب مزا دیا

نمبر ۶۴	کہو سرور اسکا سبب ہے کیا جو لی سر پہ اپنے عبث بلا بھلا دل بھی تمنے تو دیدیا کہو اُس نے آپ کو کیا دیا	شعر ۷

مضطر و زار رہوا ہے دل شیدا کیسا
بھول بیٹھا تو اسے رشک مسیحا کیسا

ظلم تم کرتے رہے ہمنے نباہا کیسا
فی زمانہ کہو صاحب تمہیں چاہا کیسا

ہمکو اُمید تھی آغاز میں ہوویگا وصال
داغ فرقت یہ مرے دلکو لگایا کیسا +

اے صبا جاکے مرے یار سے اتنا کہدے
لیکے دل بھول گئے ہے یہ تماشا کیسا

شربت دید کو ترساتا ہے دن رات ہمیں
یہ چلن سیکھا ہے تونے بت ترسا کیسا

میں تو محبوب خدا کا ہوں محب و شیدا
ذکر تم کرتے ہو مجھ سے یہ بتوں کا کیسا

نمبر ۶۵	اپنے سرور کو مدینہ میں بلالو جلدی ہند میں اتنو پریشاں ہے یہ بندہ کیسا	شعر ۵

لولاک کا سر پہ چتر رکھا وہ اپنا پیمبر خوب بنا
بولے یہ ملایک صل علے اللہ کا دلبر خوب بنا
تہا شور فلک پر آتے ہیں محبوب خدا جو کہاتے ہیں
اب چلکے زیارت کرلو ذرا وہ شافع محشر خوب بنا
بخشائیں گے جو روز محشر ہوتا ہے یہاں اُنکا گذر
دکھلائیں گے وہ ہمکو جلوہ اپنا بھی مقدر خوب بنا

معراجکی شب بطحی کے دہنی چلے سوے خدایہ دہوم مچی
اُمت کی ہراک اب بات بنی احمدؐ سا یا در خوب بنا

نمبر ۶۶	خادم ہے تمہارا یہ سرور رہے اسپہ کرم کی شاہا نظر یہ کام مرا صدقہ سے ترے اے دین کے سرور خوب بنا	شعر ۷

یار و وسیلہ مجکو ملا چاریارؓ کا
کیسا کرم یہ مجھ پہ ہوا چاریارؓ کا
حور دں کو ہو گی مری خدمت کی آرزو
خادم شوق سے میں ہوا چاریارؓ کا
دونوں جہاں میں دیکھئے گر چشم غور سے
چاروں طرف اُجالا ہے کیا چاریارؓ کا
نور خدا سے نور رسولؐ خدا ہوا
اور نور مصطفےؐ سے ہوا چاریارؓ کا
اب تو مدینہ پاک میں مجکو بلایئے
دیتا ہوں واسطہ میں شہا چاریارؓ کا
دوزخمیں جایگا وہ نہیں اسمیں شک ذرا
دشمن جو کوئی شخص ہوا چاریارؓ کا

نمبر ۶۸	سرور خدا سے باغ ارم پاؤ گے ضرور رکھو گے عشق گرچہ سدا چاریارؓ کا	شعر ۵

دلمیں عشق نبی کا داغ لگا
قبر تاریک کا چراغ لگا
کون پہلو میں ہے نہاں اپنے
اب ہمیں آپکا سراغ لگا
نفس سرکش ستاتا ہے مجکو
میرے پیچھے عجب یہ زاغ لگا
پہلے ایسا نتھا وہ بت اپنا
اُسکے پیچھے بھی اب دماغ لگا

نمبر ۶۹	ہاے دیکھا نہ باغ طیبہ کو دلکو سرور برا یہ داغ لگا	شعر ۵

تمہارے ہجر میں ایجان مرا یہ حال ہوا
کہ جینا اپنا بھی جان کو مرے وبال ہوا

حضور کیوں نہ مدینہ مجھے بلاتے ہیں
بتا تو دیجیئے کس بات کا ملال ہوا

تمہاری خاکِ قدم جب لگائی آنکھوں میں
یہودی بینا ہوا اور ذی کمال ہوا

کرم حضور کا مجھ پر تو ہے کرم فرما
گنہگار مرا گو کہ بال بال ہوا

نمبر ۷۰
نہ چین دن کو ہے شب کو نہ خواب ہے سرورؔ
بڑا حضورؐ کا دل کو مرے خیال ہوا
شعر ۵

ہو گئی دل کو ولائے دلربا
یا خدا دلمیں سمائے دلربا

خانۂ دل کیسے ہو ویراں مرا
جب اسے مسکن بنائے دلربا

مثل موسیٰؑ ہو کسے تاب نظر
رخ سے گر پردہ اٹھائے دلربا

کس طرح بولیں نہ ہم قالو بلا
جب الست ہمکو سنائے دلربا

نمبر ۷۱
کیوں نہ سرور جان و دل قربان کریں
جب رخ زیبا دکھائے دلربا
شعر ۵

الٰہی آنکھوں پہ آپڑا ہے مرے دوئی کا حجاب کیسا
نہ خواب میں ہے دکھایا جلوا حضورؐ ہے یہ عتاب کیسا

سوالِ وصلِ غریب سنکر دیا نہ اسکا جواب کچھ بھی
یہ کہئے مایل کو تمنے اپنے دیا ہے خواجہؒ جواب کیسا

در معلّے پہ آیا تیرے کرم خدارا ہوا تو مجھ پر
مری ہو مشکل کشائی خواجہؒ ہوں میں بحال خراب کیسا

گنہگاروں کو روز محشر سنا ہے دوزخ ملے گی یارو
مجھے تو دنیا میں عشق ہی نے دکھایا دیکھو عذاب کیسا

عجب ہے دربار یہ تمہارا عجب ہے سرکار یہ تمہاری
جو آکے روضہ کو دیکھ جائے ملیگا اسکو ثواب کیسا

نمبر ۷۲	غلام سرور ہے یہ تمہارا حضور ہے بس یہ غم کا مارا خبر لو اسکی بہی اب خدارا ہوا ہے خانہ خراب کیسا	شعر ۵

روضہ اگر چہ دیکھلوں پیران پیرؒ کا
لاؤں بجا میں شکر یہ رب قدیر کا

محشر کے روز کا نہ مجھے خوف ہے ذرا
واللہ آسرا ہے بڑا دستگیر کا

مشکل ہر ایک کرتا ہے حل اسکی کبریا
لیتا ہے دل سے نام جو پیران پیر کا

اے کاش میں بھی جانب بغداد ہوں رواں
اور دیکھ لوں میں روضہ نبیؐ کے وزیر کا

نمبر ۷۳	اللہ سے دعا یہی سرور ہے روز و شب یارب دکھادے روضۂ پیران پیر کا	شعر ۵

گر معاون رسولؐ ہو میرا
مدعا سب حصول ہو میرا

کرتا آداب ہوں ادب کے ساتھ
یا محمدؐ قبول ہو میرا

کوئی سننے کی بھی نہ لائے تاب
قصۂ غم جو طول ہو میرا

حشر میں وہ شفیع محشر ہے
کس طرح دل ملول ہو میرا

نمبر ۷۴	رحمت حق وہاں نہ ہو سرور جہاں سرورؐ نزول ہو میرا	شعر ۷

میرے دلمیں ہو آن کے جلوہ نما حبیبؐ خدا یا حبیبؐ خدا
کرو لطف مجھ پہ برائے خدا یا حبیبؐ خدا یا حبیبؐ خدا
کہوں کس سے میں جاکے جناب نبیؐ مورا حال سنت ہے ناہی کوئی

کون ہمری کہبر لے آپ بنا یا حبیبؐ خدا یا حبیبؐ خدا

بحر عصیاں میں عصیاں لنے ہے ڈالا اب پار لگا موری نینا
تمہیں حق نے بنایا شہاؐ ناخدا یا حبیبؐ خدا یا حبیبؐ خدا

لاگی برہ کی چوٹ مورے منوا اب مو پہ تو کر دے اپنی دیا
تا ہی مو کو زیادہ اب ترسا یا حبیبؐ خدا یا حبیبؐ خدا

دل ہہنے لگا یا مدینہ سے ہوں تنگ یہاں کے جینے سے
اب اپنے دوارے لے تو بلا یا حبیبؐ خدا یا حبیب خداؐ

سنسار ہے جات مدینہ کو کاہے مو کو نہ پیارے بلاوت ہو
کیا خطا ہوئی مجھ سے یہ دیجئے بتا یا حبیبؐ خدا یا حبیب خداؐ

نمبر ۷۵	سرور پہ کرم کی ہووے نگاہ یہ غریبؔ اثیم ہے بس واللہ سینے میں درس دو یا کو جرا یا حبیبؐ خدا یا حبیبؐ خدا	شعر ۷

شوق دیدار پیمبر جب سے پیدا ہو گیا
مرتے دم نام محمدؐ کا وظیفہ ہو گیا

مجھکو بھی معراج ہو دیکھوں جو روئے مصطفےٰؐ
اللہ اللہ دیکھئے کیا حال میرا ہو گیا

مرتبہ جمشید و دارا و سکندر سے فزوں
گو برا تھا ہر طرح سے پر میں اچھا ہو گیا

وہ کبھی خواہاں نہیں حور و پری کا ہو و لگا
ایک مدت سے مرے دلمیں یہ سودا ہو گیا

ناز ہے اپنے مقدر پر مجھے اے دوستو
کیوں شہ ہووی مہرباں جبپر وہ آقاؐ ہو گیا

جو بشر مشتاق روئے مصطفےٰؐ کا ہو گیا
اس جہاں میں آ کے میں وصف نبیؐ کا ہو گیا

نمبر ۷۶	خوب نعت مصطفےٰؐ لکھتے ہو سرور مرحبا آپکا شعر اونکی محفل میں چرچا ہو گیا	شعر ۶

دکھادیجے رخ انور تمہارا
ہے خادم جاں بلب سرور تمہارا

کہاں مارا پھرے در در یہ بندہ
نبیؐ صاحب گدا ہو کر تمہارا

مجھے مت بھول جانا روز محشر
ہوں خادم یا شہِؐ محشر تمہارا

خدا تعریف کرتا ہے قرآں میں
نہ کیوں رتبہ ہوا افضلتر تمہارا

جو دلمیں چاہو کر سکتے ہو بیشک
ہے قبضہ دونوں عالم پر تمہارا

نمبر ۷۷ — عنایت کی نظر رکھنا ہمیشہ
ہے خادم یا نبی سرور تمہارا — شعر ۵

کہاں ہو شکریہ خالق کی مہربانی کا
دکھایا لطف مجھے خوب زندگانی کا

ہوا جہاں میں دو دن کے واسطے جو گذر
دلا سبب ہے یہ سب اپنے دانا پانی کا

نہیں ہے وصل جو منظور صاف کہہ دیجے
نہ موقع ہے کوئی صاحب یہ آنا کانی کا

نشان مٹا کے مرا لے چلے نشانیٔ دل
مگر خیال بھی رکھیے گا اس نشانی کا

نمبر ۷۸ — جو بات اصلی ہو منہ سے نکالیو سرور
طریق تجھکو بتاتا ہوں نکتہ دانی کا — شعر ۹

کمترین ہے غم کا مارا یا محمدؐ مصطفےٰؐ
رحم فرماؤ خدارا یا محمدؐ مصطفےٰؐ

ہے نہیں واللہ مجھکو غم عذابِ حشر کا
آپکا بس ہے سہارا یا محمدؐ مصطفےٰؐ

کشتۂ الفت کو دکھلا کر رخ زیبا وزا
کیجیے زندہ خدارا یا محمدؐ مصطفےٰؐ

گو برا ہوں یا بھلا ہوں اے شہنشاہ اممؐ
ہو چکا ہوں میں تمہارا یا محمدؐ مصطفےٰؐ

خدمت عالی میں حاضر میں بھی ہو جاؤں حضورؐ
ہو سبب ایسا خدارا یا محمدؐ مصطفےٰؐ

آ نکر منکر نکیر اٹھتے ہی پاؤں جائینگے
دیکھنا گر ہیں پکارا یا محمدؐ مصطفےٰؐ

بحر غم میں آپڑا ہوں ناخدائے دوجہاں	جلد دکھلاؤ کنارا یا محمدؐ مصطفےٰؐ
آپ گر چاہیں تو بس روزِ جزا اک آن میں	پار ہو بیڑا ہمارا یا محمدؐ مصطفےٰؐ

نمبر ۷۹	سرور عاصی کی بھی محشر میں لینا تم خبر یہ بھی ہے خادم تمہارا یا محمدؐ مصطفےٰؐ	شعر ۶

عجب ہے آپکا مکھڑا شہا کہ صلی علی	ہوا ہے شیفتہ پیمبر خدا کہ صل علی
خدا کا شکر نکیوں روز و شب میں ویسے کروں	ہوا ہوں اُمتی مصطفےٰ کہ صل علی
فلک پہ غل تھا چلو دیکھنے محمدؐ کو	وہ آتے ہیں شہ روز جزا کہ صل علی
گناہگاروں کی کشتی کنارے پہنچے گی	جہاں میں آتے ہیں وہ ناخدا کہ صل علی
نہ خوف واعظا مجھکو ہے روز محشر کا	مدد پہ ہیں وہ شفیع الورا کہ صل علی

نمبر ۸۰	نکیوں ہو ناز مقدر پہ اپنے اے سرور ملا حبیبؐ خدا رہنما کہ صل علے	شعر ۶

ای مجرئی ہے مجکو جو پایا حسینؓ کا	کیا خوف حشر سر پہ ہے سایہ حسینؓ کا
کیونکر نہ ناز اپنے مقدر پہ ہو مجھے	خالق نے بردہ مجھکو بنایا حسینؓ کا
دل کی مرادیں پوری مری ہو وینگی تمام	جلوہ اگر خدا نے دکھایا حسینؓ کا
کچھ آفتاب حشر سے مجھکو نہیں خطر	عاصی ہوں پر ہے سر پہ تو سایہ حسینؓ کا
کیوں کوفیوں نے قتل کیا ہائے بیگنہ	تھا کونسا قصور خدایا حسینؓ کا

نمبر ۸۱	قسمت پہ اپنے ناز ہے سرور تمہیں بجا تم نے وسیلہ خوب ہی پایا حسینؓ کا	شعر ۵

اے فلک لیچل تو مجھکو سوئے فخر انبیاؐ	ہے تمنا مجھکو دیکھوں کوئی فخر انبیاؐ

خوشبوئیں دنیا کی کیا مرغوب ہوں لوگو مجھے	آگئی واللہ خوش ہے بوئے فخر انبیاءؑ
کرتا ہے اللہ بھی جسکی ثنا اے دوستو	کیا ہی ہے دیکھو تو پیاری خوئے فخر انبیاءؑ
آئی ہے قرآن میں جسکی ثنا واللیل پاک	ایدلا ہیں کیا عجب گیسوئے فخر انبیاءؑ

نمبر ۸۲	راتدن اللہ سے ہے یہ دعا سرور کی بس اتو لیچل ہند سے تو سوئے فخر انبیاءؑ	شعر ۵

حضور آپنے ہمسے نباہ خوب کیا	بہت ہی خوب جو کچھ تمنے واہ خوب کیا
مری طرف سے ذرا اُن سے کہنا ای قاصد	پھنسا کے عشق میں مجکو تباہ خوب کیا
کہا یا تمنے ہی منصور سے انا الحق بھی	چڑھا یا دار پہ پھر اُسکو واہ خوب کیا
وفا کے بدلے کسی پر جفائیں یہ کرنا	نکالی آپنے یہ رسم ور اہ خوب کیا

نمبر ۸۳	پھرا رہے ہیں عبث دربدر وہ سرور کو جناب آپنے اسکو تباہ خوب کیا	شعر ۷

نہ کہئے روا بس ستانا کسی کا	رولائیگا ورنہ رولانا کسی کا
پھر آئینگے اتبو نہ چھیڑو خدارا	غضب ہے یہ مُنہ سے سنانا کسی کا
کوئی اُس سے جاکر کے اتنا تو کہدو	سفر ہے مسیح زمانا کسی کا
نہیں وصل منظور انکار کردو	عبث ہمسے کرنا بہانا کسی کا
وہ تیغ ادا آج نکلیں گے لیکر	ہے مدنظر آزمانا کسی کا
نہیں ہمکو تو اسکا بالکل بھروسا	ہوا بھی ہے یارو زمانہ کسی کا

نمبر ۸۴	شفیع گرچہ سرور محمدؐ نہوتے قیامت میں پھر ٹھکانا کسی کا	شعر ۵

دل جو قابو سے مرا جاتا رہا … کیا کہوں کیا آیا کیا جاتا رہا

عشق میں پھنسکر گئے دنیا سے ہم … آپکا کہئے تو کیا جاتا رہا

جب وہ بے پردہ ہوا پردہ نشین … ہائے یہ دل بیوفا جاتا رہا

مہرباں مجھ پر ہوئے ختم الْنبیؐ … خوف محشر کا جو تھا جاتا رہا

نمبر ۸۵ — ڈہونڈہتا پھرتا ہے سرور تو کسے … کیا تھا تیرے پاس کیا جاتا رہا — شعر ۵

حامی ہمارا دوستو محبوبؐ رب ہوا … روز جزا کا فکر ہمیں کہئے کب ہوا

کہکر کے قم باذنی غلامان شاہؐ نے … مردے جلائے اسکا بھی کوئی عجب ہوا

دام بلائے ہجر میں ہوں اتو پہنس گیا … یا مصطفےؐ سبھالئے یہ کیا غضب ہوا

کیوں مجکو شاہؐ نے نہ بلایا مدینہ میں … کیا بات ہے الٰہی کوئی تو سبب ہوا

نمبر ۸۶ — اللہ نے دیا تمہیں سرور نبیؐ کا عشق … کیا خوب مغفرت کا تمہارے سبب ہوا — شعر ۵

وعدہ کرکے نہیں وہ آنے کا … یہی باعث ہے جان جانے کا

خانۂ دل ہے آپ ہی کا گھر … نام لیجئے کبھی نہ جانے کا

دلِ دیوانہ ہو گیا عادی … تیر اُلفت تمہارے کھانے کا

رہوں جاروب کش تمنا ہے … یا نبیؐ تیرے آستانے کا

نمبر ۸۷ — عشق میں سرور اُن کے تو ہرگز … لطف جینے کا کچھ نہ پانے کا — شعر ۷

مجھے اپنا جلوہ دکھا دیجئے گا … مجھے مفتوں اپنا بنا دیجئے گا

وہ زلفِ معنبر تمہاری محمدؐ
مجھے بھی ذرا تو سنگھا دیجئے گا

پھنسا دامِ نفسِ لعیں میں ہوں آکر
خدارا تم اس سے چھڑا دیجئے گا

غمِ حشر دل کو ہوا ہے مرے بس
شفیعِ دو عالم مٹا دیجئے گا

یہی آرزو ہے یہی ہے تمنا
مجھے اپنا روضہ دکھا دیجئے گا

ہوا ہے سیاہ دفترِ عصیاں کا میرے
شفاعت سے اسکو مٹا دیجئے گا

نمبر ۸۸

زمانہ ہے سرور کا یا شاہ دشمن
اسے اسکے غمسے چھوڑا دیجئے گا

شعر ۶

حامی نہوں نبیؐ تو ٹھکانا کہاں رہا
گر وہ نہوں تو خلد میں جانا کہاں رہا

جب آئیگی قضا نہ کوئی کام آئیگا
دنیا کدہر رہی یہ زمانا کہاں رہا

ملکِ عدم وہ ملک ہے جا کر وہاں سے پھر
اے غافلو کہو یہاں آنا کہاں رہا

جاتے ہیں عنقریب ہی دنیا سے ہم اے یار
وعدہ کہاں رہا ترا آنا کہاں رہا

اُلفت کے جو مرے ہیں وہ سب بولتے دلا
پھر عشق ان حسینوں کا پانا کہاں رہا

نمبر ۸۹

یہ زیست چند روزہ ہے سرور مدینہ چل
جب مر گیا تو پھر وہاں جانا کہاں رہا

شعر ۵

تو فلک ہمسے خفا ہے کیا سبب
اسکا اب للہ کچھ بتلا سبب

رکھا ہے کیوں ہند میں مجھکو بہلا
عاشقِ طیبہ رہے یہاں کیا سبب

خواب ہی میں اپنا جلوہ یا رسولؐ
کیوں نہ دکھلایا کہو اسکا سبب

مشکلوں میں پھنس رہا ہوں اندنوں
اے مرے مشکل کشا ہے کیا سبب

در بدر ہے پھر رہا سرور یہاں

نمبر ۹۰	کیوں خبر لیتے نہیں مولا سبب	شعر ۵

کیوں رہتے ہیں ہر دم یہ شجر اور حجر چپ
کرتے ہیں یہ کیا یادشہ جن و بشر چپ
احمدؐ کا احد ہونے میں کیا شک ہی تھا باقی
اس میم نے احمدؐ کے کیا سب کو مگر چپ
اے بخت نہ اب روک مدینہ کے سفر سے
رہنے دے نہ دکھلا تو ہمیں اپنے ہنر چپ
ہر وقت نہ بے چین رہا کر دل ناداں
فریاد کیا کر نہ بس اب شام و سحر چپ

نمبر ۹۱	سرور تو بھلا نعت پیمبرؐ کرے توبہ کر بند زباں رہ تو یہاں مثلِ شجر چپ	شعر ۵

اُٹھے گا خواب سے محبوبؐ خدا آج کی رات
در پہ حاضر ہے یہ جبرئیلؑ کھڑا آج کی رات
خواب و راحت کا یہ موقع نہیں اے شافع حشر
بخشوا لیجئے اُمت کو ذرا آج کی رات
منتظر خالقِ اکبر ہے تمہارا شاہا
چل کے دیدار اُسے دیجئے دکھا آج کی رات
شور تھا عرش معلے پہ کہ وہ آتے ہیں
جو ہیں محبوبؐ خدا صل علے آج کی رات

نمبر ۹۲	عرض جبرئیل نے کی آن کے سرور یہی چلئے حضرت کہ بلاتا ہے خدا آجکی رات	شعر ۷

ساقیٔ وحدت نے ترسایا بہت
ایک اک ساغر کو تڑپایا بہت

عشق میں پہنسکر کے پچتایا بہت
اے دلا تہا تجھکو سمجھایا بہت

ہمنے پہچانا نہیں اُس یار کو
وہ تو ہر صورت سے یہاں آیا بہت

کس طرح کرتا سوال وصل مَیں
سامنے اُسکے میں شرمایا بہت

ویدبازی کا مزا ہی آ گیا
لطف اُسکی بزم میں آیا بہت

تھا دوئی کا پردہ آنکھوں پڑپڑا
جلوہ دلبر نے تو دکھلایا بہت

نمبر ۹۳	دل ندینا تم کبھی اُس یار کو ہمنے سرور تمکو سمجھایا بہت	شعر ۵

شمشیر قلم اپنا اگرچہ دکھائے کاٹ
میدان سخن میں ہوا ابھی ہائے ہائے کاٹ

انگشت کا اشارہ کیا شق قمر ہوا
شمشیر میں ہوتی ہی کوئی یہ نبا کے کاٹ

وہ جانتے ہیں خوب مزا کاٹ کا دلا
رہتے ہیں جو ہمیشہ بشر آشنائے کاٹ

رنمیں جو تیغ حسینؑ نے اپنی دکھائی چاک
تہا شور کوفیوں میں بپا ہائے ہائے کاٹ

نمبر ۹۴	سرور عدو ہوں تیرے ابھی قتل آنمیر تیغ قلم ترا جو ذرا بھی دکھائے کاٹ	شعر ۷

سنئے گا میری اے شہ ابرار الغیاث
میں کر رہا ہوں آپ سے ہر بار الغیاث

رنج والم نے اندنوں گھیر اہے آن کر

سر پر ہے میرے فکر کا انبار الغیاث

اے بیکسوں کے شاہؒ مری جلد لو خبر

عصیاں کے ہوں مرض سے میں بیمار الغیاث

کوئی نہیں ہے یار مرا بیکسی میں آج

امداد ہے تری مجھے درکار الغیاث

اپنے حضور ہی میں مجھے کیجئے طلب شہاؒ

اب ہند کے رہنے سے ہوں بیزار الغیاث

دل کا سناؤں حال کسے کون ہے یہاں

بیزار سارے ہو گئے غم خوار الغیاث

نمبر ۹۵	خدمت میں اب طلب اسے کر لیجئے شہاؒ سرور بہت ہے ہند سے بیزار الغیاث	شعر ۵

لطف فرمائیے مجھ پر بھی خدارا یا غوثؒ	میں ہوں اک بردۂ ناچیز تمہارا یا غوثؒ
کون ہے آپ سوا جو مری امداد کرے	ہے بھروسہ مجھے ہر وقت تمہارا یا غوثؒ
میں بھی بغداد میں آجاؤں ابھی آقاؒ	کیجئے گر مری جانب کو اشارا یا غوثؒ
دین احمدؐ کا تمہیں حق نے بنایا ہے محیؒ	بول بالا ہے دو عالم میں تمہارا یا غوثؒ

نمبر ۹۶	اپنے روضہ پہ بلا لیجئے جلدی اب تو ہے یہ سرور بھی طلبگار تمہارا یا غوثؒ	شعر ۵

جس وقت گئے عرش پہ سرورؐ شب معراج	اک غور تھا آمد کا فلک پر شب معراج
تھی بحر گناہوں میں جو مغروق یہ اُمّت	بخشا یا خدا سے اسے جا کر شب معراج

تھا نور ہی ہر سمت دو عالم میں نمایاں
جبرئیل کے تھا ورد زباں صل علیٰ یوں
روشن تھیں شمع نوری فلک پر شب معراج
کس دھوم سے آتے ہیں پیمبر شب معراج

نمبر ۹۷	اب خوف نہیں حشر کا سرور ذرا کچھ بخشایا محمدؐ نے ہے جا کر شب معراج	شعر ۵

پھنس گیا دل جا کے بس اُن گیسوئے پیچاں کے بیچ
سورۂ واللیل دیکھی ہمنے جب قرآن کے بیچ
آپ کے دربار میں آؤں تو کیا لیکر حضورؐ
ہاں بھرا ہے نقد عصیاں بس مرے داماں کے بیچ
ہے خدا و مصطفیٰ کا حکم یہ سب خلق کو
کرنا کوشش سب حصول دین اور ایماں کے بیچ
کیا ثنا لکھوں گا میں اک بندۂ ناچیز ہوں
وصف ہے لکھا ہوا جب آپ کا قرآن کے بیچ

نمبر ۹۸	سب اُسی کا جلوہ ہے سرور جدھر کو دیکھئے بولتا ہے کون یہ کر غور تو انسان کے بیچ	شعر ۱۱

ترا عشق رکھتا ہوں جان کی طرح
کھلا دل ہے کیا گل ستاں کی طرح
تمہاری محبت میں یا مصطفیٰؐ
یہ دنیا کی چاہت میں ایمان کا
مضامین وصف وہاں مل گئے
مدارات سے مہماں کی طرح
فضا رکھتا ہے یہ جناں کی طرح
ہے پایا عروج آسماں کی طرح
لٹا مال سب کارواں کی طرح
ہوا گم جو میں خود وہاں کی طرح

نہیں چین ہمکو یہاں زینہار
ہیں گردش میں ہم آسماں کی طرح

غم حشر سے چہرہ مجھ عاصی کا
ہوا زرد ہے زعفراں کی طرح

غم ہجر شاہ زمن ہے ہمیں
ہے دل ٹکڑے ٹکڑے کتاں کی طرح

قرآں میں تمہارا جو دیکھا ہے وصف
ہیں خاموش ہم بے زباں کی طرح

ہوا بیکسی میں نہ کوئی بھی یار
ہر اک مڑ گیا ہے کماں کی طرح

فنا سرور اک روز ہو جاؤ گے
رہو تم یہاں بے نشاں کی طرح

نمبر ۹۹ — شعر ۵

دکھلاؤ جلوہ خواجہؒ والا کسی طرح
کہدے صبا یہ اُن سے خدارا کسی طرح

کس طرح چھوڑ دوں میں بھلا آپکو حضور
مشکل سے پایا ہے در والا کسی طرح

جو کچھ مراد ہے مری مل جائے اب تو وہ
کیجے دعا یہ خواجہؒ والا کسی طرح

رو یا ہی میں حضور کرم اب تو کیجئے
قبضہ میں نہیں اب دل شیدا کسی طرح

یہ ہو چکا ہے سرور عاجز حضور کا
واللہ ہمیں شک نہیں اصلا کسی طرح

نمبر ۱۰۰ — شعر ۵

پھرا ہوا ہے مری جان کیوں تمہارا رُخ
ادھر بھی کیجئے اب تو کبھی خدارا رُخ

میں شمع رو ہوں تو پروانہ مجھپہ ہو دیکھ کے
کیا کرتا ہے عاشق کو یہ اشارا رُخ

تمہارا دیکھ لیا نقش پا کہیں شاید
چُرائے پھرتا ہے مہ اسلئے بیچارا رُخ

بسے ہو جب سے مرے دلمیں آنکر صاحب
دکھاتا جلوہ ہے ہر سو مجھے تمہارا رُخ

دکھانے کی جو ہو شے پھر چھپانا کیا سرور
اُٹھاکے برقعہ دکھا دیجئے گا تمہارا رُخ

نمبر ۱۰۱ — شعر ۷

خوش ہمکو ہے جہانِ جہانکی ہوا پسند
دل کو تو اپنے شہر مدینہ ہوا پسند

دنیا میں جو کہ آیا ہے جائیگا ایک روز
سب کو ہوا ازل ہی سے دار الفنا پسند

عشق رسول پاک میں بیمار ہی رہوں
مجھکو نہیں کسیکی طبیبو دوا پسند

حوران خلد تمکو مبارک ہو زاہدو
ہمکو ہوا ہے عشق رسولِ خدا پسند

واعظ ہے اور ذکروں سے تو دل بھرا ہوا
ہاں ہے تو دل کو ذکر حبیبِ خدا پسند

پائیں جو حق سے نعمتیں اُمّیں سے آپنے
اُمت کی رستگاری کو سب سے کیا پسند

نمبر ۱۰۲	یارب مدینہ پاک میں پہنچا دے جلد تر سرور نے اب تو رہنا وہاں کا کیا پسند	شعر ۵

زباں پر ہے مرے جاری تمہارا نام یا احمدؐ
نکیوں بگڑا ہوا بن جائے میرا کام یا احمدؐ

صبا جائے اگر تو کوئے احمدؐ میں تو کہہ دینا
تب فرقت سے مرتا ہے کوئی ناکام یا احمدؐ

لکھا کرتا ہوں جو نعتِ جناب سرورِ دیں میں
صلہ میں خلد لونگا میں وہاں انعام یا احمدؐ

جدائی سے تمہارے دل بہت بیچین رہتا ہے
پلادو شربتِ دیدار کا اک جام یا احمدؐ

نمبر ۱۰۳	شفا ہو سرور عاصی کو دم میں مرض عصیاں سے وظیفہ گر کریں دل سے تمہارا نام یا احمدؐ	شعر ۵

ہم آپ کے ہیں دل سے طلبگار محمدؐ
دکھلاؤ خدارا ہمیں دیدار محمدؐ

محشر میں خبر لینا مری آن کے للّٰہ
میں عاصی ہوں اور بیکس و ناچار محمدؐ

اک لاکھ سے زیادہ ہوئے دنیا میں پیمبرؐ
اُن سب کے ہوئے آپ ہی سردار محمدؐ

کیونکر نہ فدا تم پہ دل و جاں کریں ہم
ہے آپ سا کوئی کہاں دلدار محمدؐ

نمبر ۱۰۴ — شعر ۵

للّٰہ چھڑا لیجئے سرور کو بھی آقاؐ
ہے بسکہ گناہوں میں گرفتار محمدؐ

تعریف ہے والشمس میں گر روے محمدؐ
واللیل میں دیکھو صفتِ موے محمدؐ

فردوس جسے کہتے ہیں ہے کوئے محمدؐ
محراب حرم ہے خمِ ابروے محمدؐ

اے جذبۂ دل مجھ پہ ہو احسان ترا بس
لیجائے اگر کھینچکے تو سوے محمدؐ

دلمیں مرے یہ حسرت و ارمان ہے باقی
افسوس کہ دیکھا ہی نہیں روے محمدؐ

نمبر ۱۰۵ — شعر ۵

پہنچاوے خدایا تو اسے جلد مدینہ
سرور کو بھی دکھلادے کبھی کوئے محمدؐ

سارے تعویذوں سے بس ہے یہی بہتر تعویذ
نام احمدؐ کا بنا لیجئے سرور تعویذ

پہنچ میں جاؤں مدینہ کو بلا رنج و تعب
کردے ایسا کوئی عامل مجھے بڑھکر تعویذ

ضعف ایمان کی جو بیماری تمہیں ہے اے دل
نام احمدؐ کا ذرا باندھ لو لکھکر تعویذ

نمبر ۱۰۶ — شعر ۶

یہ وہ ہے نام مبارک کہ خدا نے ہر جا
خلد میں چسپاں کیا اسکا ہی سرور تعویذ

دے رنج و تعب او فلکِ پیر کوئی اور
مجھ سا نہ ملیگا تجھے دیگر کوئی اور

دلدار حقیقی کی محبت کا ہوں کشتہ
اب سوچو طبیبو مری تدبیر کوئی اور

کس حال کو پہنچا ہوں نہیں تجکو خبر کچھ
دکھلائیگی کیا گردش تقدیر کوئی اور

منشئ ازل نے جو لکھا روز ازل میں
کیا کر سکے تبدیل وہ تحریر کوئی اور

رو رو کے مرا حال سنا دیجیو سارا
کیا دوں مرے قاصد تجھے تحریر کوئی اور

ہاں وصف سنا کوچۂ دلدار کا واعظ
مجھ سے نکیا کر کبھی تقریر کوئی اور

آجاتی اگر آہ رسا کام اے سرور
دکھلاتی یہ بیجا دیتی ابھی تاثیر کوئی اور

نمبر ۱۰۷ — شعر ۹

اُسی کی جستجو میں پھر رہا ہوں ناتواں ہو کر
پتہ مل جائیگا اُس کا جو ڈھونڈھا بے نشاں ہو کر

مریض عشق ہوں حالت مری کیا ہو گئی دیکھو
بہے جاتے ہیں یہ لخت جگر آب رواں ہو کر

نہیں دہشت مجھے جور فلک سے بعد مردن بھی
مدینہ کو چلا جاؤنگا گرد کارواں ہو کر

نہ اپنی زندگی کو زندگی ہرگز سمجھتے ہیں
جو عاشق ہیں تمہارے رہتے ہیں وہ بے نشاں ہو کر

مدینہ میں اگر پہنچائے مجھ کو لے خداوندا
رہوں گا میں در احمدؐ پہ سنگ آستاں ہو کر

مدد یا شاہ محشر بار عصیاں سر پہ بھاری ہے
اُٹھائے کس طرح بار گراں یہ ناتواں ہو کر

ہوا ہے عشق جب سے مصطفےؐ کا دل میں بندہ کے
چمکتے ہیں گنا دیکھو ریاض زاہداں ہو کر

نہیں ہے یار کوئی کون غم خواری کرے آکر
خبر لو یا رسول اللہ مجھ پر مہرباں ہو کر
عجب ہے سرور غمگیں پھرے آوارہ یوں دردر
گدا در کا ترے اے سرور ہر دو جہاں ہو کر

نمبر ۱۰۸

خواجۂ اجمیر پیارے لے خبر — اے پیمبر کے دولارے لے خبر
دل تڑپتا ہے ترے دیدار کو — لے خبر اے ماہ پارہ لے خبر
کس کے در پر جائیں ہم تیرے سوا — اے غریبوں کے سہارے لے خبر
صدقہ اپنے لطف و اکرام کا — اب تو جلد اے حق کے پیارے لے خبر
بحر عصیاں میں پڑا ہے کمترین — ناخدا پیارے ہماری لے خبر
چھوڑ کر در یہ بھلا جائیں کہاں — بے سروساماں سہارے لے خبر

شعر ۷

نمبر ۱۰۹	روضۂ اقدس پہ حاضر ہے غلام اپنے سرور کی پیارے لے خبر	شعر ۵

جاؤں میں کہاں کوچۂ سرور سے نکلکر — پاؤنگا میں جنت کہاں اس در سے نکلکر
بوجہل کا کیا حال ہوا ہے پس مردن — اے منکرو اس دین پیمبر سے نکلکر
اک دانۂ گندم کے سبب حضرت آدم — روئے تھے بہت جنت اطہر سے نکلکر
شیطاں نے جو سجدہ نکیا نور نبی کو — ملعون ہوا آداب پیمبر سے نکلکر

نمبر ۱۱۰	ہرگز نہیں پھر ہند میں ہم آئنگے سرور گر باغ مدینہ کو گئے گھر سے نکل کر	شعر ۵

خلد بریں دلائیگی محشر میں یہ نماز — خالق سے بھی ملائیگی محشر میں یہ نماز

کوثر کا جام تمکو بلائیگی حشر میں
حضرتؐ سے بھی ملائیگی محشر میں یہ نماز

دینا سرائے فانی ہے جینا دو روزہ ہے
ہاں اپنے کام آئیگی محشر میں یہ نماز

اے مومنوں نماز پڑہو گے اگرچہ تم
جنت تمہیں دلائیگی محشر میں یہ نماز

نمبر ۱۱۱	دینا میں مستقیم تو رہنا نماز پر سرور تجھے بچائیگی محشر میں یہ نماز	شعر ۷

اے سرور دیں ولیوں کے ولی سلطان الہند غریب نوازؒ
اب آن کہبر لو جلد موری سلطان الہند غریب نوازؒ

مو پہ آکٹھ پہر تم راکہو دیا میں غریبؔ اثیم ہوں مثل گدا
ہے آپ بنا مرا کون دہنی سلطان الہند غریب نوازؒ

مجھد ہار میں ہوں میں آکے پہنسا دو بہر خدا تم پار لگا
موری باپ کی ندیا میں نیا پری سلطان الہند غریب نوازؒ

کت جاؤں میں در سے تہارے بہلا مانگت ہوں درشن کی بہکشا
تم آپ سخی اور ابن سخی سلطان الہند غریب نوازؒ

غم ہجر نے مجھکو ہے گھیر لیا ناہی سوجت ہے موہے ڈاگریا
جاں موری عجب بپتا ہیں پری سلطان الہند غریب نوازؒ

یاہی من میں ہے مورے سورے پیا چوکھٹ میں چوموں تہاری صدا
موکو پیاری لگت تمری نگری سلطان الہند غریب نوازؒ

نمبر ۱۱۲	ترست ہے جیا مورا دنر تیاں توری یاد آوت ہیں جب بتیاں سرور کی بے خبر آکے ذری سلطان الہند غریب نوازؒ	شعر ۹

جانا تمہارا ہے ستم اے ماہ رمضاں الوداع
ہمکو ہے بس رنج و الم اے ماہ رمضاں الوداع

تھے شاد اور خرم سبھی پڑھتے تھے قرآں ہم سبھی
جاتے ہو اپنا دیکے غم اے ماہ رمضاں الوداع

مر مر کے دیکھا تھا تمہیں پھر غم دکھاتے ہو ہمیں
کیونکر سہیں گے ہم یہ غم اے ماہ رمضان الوداع

تم میں ہوا نازل قرآں ہی ہو خالق کے اماں
بے بس ہو کہتے ہیں یہ ہم اے ماہ رمضاں الوداع

تہا شاد ہر پیر و جواں اے مہرباں بیگماں
کہتے ہیں اب سارے بہم اے ماہ رمضاں الوداع

ہے سب مہینوں کا تو شاہ ہر اک کا تو پشت و پناہ
بھرتے ہیں سب تیرا ہی دم اے ماہ رمضاں الوداع

سب بے نمازوں نے نماز تجھ میں پڑھی اے کارساز
حسرت ہے ہمکو اور غم اے ماہ رمضاں الوداع

آئے تھے مدت میں یہاں جلدی چلے کیوں مہرباں
ٹھہرے بہت ہی آپ کم اے ماہ رمضاں الوداع

شعر ۷	تیرا نہ غم یہ جائیگا سرور کے دل سے برملا کہتا ہے بس یہ دمبدم اے ماہ رمضاں الوداع	نمبر ۱۱۳

دیتی ہے اسکو کیا ہی مزا گیارہویں شریف		کرتا ہے جو کہ دل سے سدا گیارہویں شریف

کرنے سے اُسکے دوستو غافل نہو کبھی — یہ جان لو ہے فضل خدا گیارہویں شریف

اُلفت اگرچہ تمکو ہے پیران پیر سے — کرتے رہو بشوق و ولا گیارہویں شریف

اسکی سند کتابوں میں ہے، دیکھ لو لکھی — کی مصطفےٰ نے شہ کو عطا گیارہویں شریف

ہوتے ہیں اُسکے عقدہ لا حل تمام حل — تعظیم لاتا ہے جو بجا گیارہویں شریف

توفیق دے الٰہی کروں میں بھی شوق سے — ہر ماہ میں بصدق و صفا گیارہویں شریف

نمبر ۱۱۴	کیا کیا مزے دکھائے یہ پھر دیکھنا تمہیں سرور کیا کرو جو صدا گیارہویں شریف	شعر ۵

پہنچائے کبریا شہ ابرار کی طرف — ہر دم ہے لو لگی ہوئی غفار کی طرف

بیزار اندنوں دل وحشی ہے ہند سے — اے شوق لیچل احمد مختار کی طرف

جب قافلہ روانہ مدینہ کو ہوتا ہے — میں دیکھتا ہوں چرخ جفا کار کی طرف

جس سمت دیکھتا ہوں وہی آتا ہے نظر — صحرا و کوہ و گلشن و گلزار کی طرف

نمبر ۱۱۵	حاضر ہے نقد دل لئے سرور بذوق و شوق جو کچھ کہ تھا وہ لایا ہے سرکار کی طرف	شعر ۵

ہے ذاتِ خلاق ہر دو عالم محبو حمد و ثنا کے لایق

قلم ہے عاجز یہا نہ میرا زباں ہو کیا خدا کے لایق

دیا کی سو پہ نجریا ڈارو بہیو میں چاکر بلم تہارو

تہاری لو لاگی مورے سنوا نہیں تہا گو یہ ولا کے لایق

بیا بیا زود تر خدارا تہاری برہ نے موکو مارا

غریب و مسکیں اور بچارا ہے تیری لطف و عطا کے لایق